افکار و تاثرات

* شریعت بل اور ممبران سینٹ و قومی اسمبلی کی ذمہ داریاں | قاضی عبدالکریم کلاچی
* جہاد افغانستان کی تازہ رپورٹ ــــ مولانا جلال الدین حقانی
* مکتوب مصر ــــــــــ مولانا غلام الرحمٰن حقانی

شریعت بل اور ممبران سینٹ و قومی اسمبلی کی ذمہ داریاں

محترم ممبران صاحبان سینٹ اور قومی اسمبلی پاکستان۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کی صحیح طریقہ سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ السلام علیکم ورحمت اللہ!

عنقریب سینٹ اور پھر قومی اسمبلی میں شریعت بل بحث کے لیے آپ کے سامنے پیش ہوگا۔ یہ بات اگرچہ بجائے خود ملت پاکستانیہ کی ایمانی جان کنی کے مترادف ہے کہ وہ مسلمان ہوکر شریعت بل کو زیر بحث لائیں۔ تاہم بعض فیشن پرست صاحبان کو خوش کرنے کے لئے ملت اسلامیہ پاکستانیہ کو اس آزمائش میں ڈال دیا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کئی بلوں پر آپ نے بحث کی ہوگی کئی بل منظور اور کئی نامنظور کئے ہوں گے۔

اس بل کی اہمیت لیکن شریعت بل کا معاملہ مذہبی اور ایمانی لحاظ سے بڑا ہی اہم ہے۔ اس کے نتائج نہایت دور رس ہوں گے اس کے نیک اور بُرے اثرات نہ صرف اس دنیا میں بلکہ قبر و حشر اور عالم آخرت میں بھی آپ کو محسوس کرنے ہوں گے۔ اس لئے شریعت بل کے سلسلہ میں آپ کو مکمل حزم و احتیاط سے کام لینا ہوگا۔

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا یہ ملفوظ گرامی شریعت بل پر بحث کے دوران ضرور بالضرور آپ کے پیش نظر رہنا چاہئے۔

ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک جلسہ میں سیرت النبی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"صاحبان آج کا موضوع نہایت مشکل ہے سیاسی تقریر ہوتی کوئی ایک آدھ جملہ اِدھر اُدھر ہو جاتا تو چند ماہ یا چند سال قید کی بات بخاری کے لئے آسان ہے۔ لیکن سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق کسی حرف کی کمی بیشی کی سزا دوزخ اور جہنم ہے جس میں بخاری کی تاب نہیں۔" (ممبران صاحبان شریعت رسولؐ کی بات بھی سیرت رسولؐ سے مختلف نہیں ہے۔)

جہانگیر تاجدار دہلی کا ایک مقولہ بھی اس موقعہ پر آپ کے دل پر نقش ہونا چاہئے۔ کہ انہوں نے اپنی محبوبہ بادی سے جب کہ اس نے مذہبی معاملہ میں بادشاہ اسلام سے محبوبانہ شکوہ کیا تو آپ نے فرمایا "جاناں جاں

بتو دادم نہ کہ ایمان ۔ اے محبوب! میں نے جان تمہارے اوپر قربان کی ہے نہ کہ ایمان۔

آپ کو شریعت بل کے سلسلہ میں اپنے اُن بڑوں کو جو الحاد و دہریت سے متاثر ہوں صاف کہہ دینا چاہیے کہ آپ کی لیڈری سر آنکھوں پر لیکن

جاں بتو دادیم نہ کہ ایمان

بہر حال خدا کے لئے شریعت بل کے معاملہ میں ایمان کا سودا نہ کریں ورنہ دنیا و آخرت میں آپ کو پچھتانا پڑے گا

یہ بھی یاد رہے کہ خدانخواستہ کسی بے دین کے رعب میں آکر یا دنیا اور عہدہ کے لالچ میں جو لوگ شریعت بل کی مخالفت کریں گے تو انہیں یاد رہے کہ ملک میں ابھی تک علماء حق زندہ ہیں ہر مسلک کے معتمد علماء اور مستند مفتیان کرام کو اس پر سوچنا پڑے گا کہ شریعت بل کی اس کھلی مخالفت کے بعد یہ ممبر مسلمان باقی رہا یا قرآن و سنت کی روشنی میں اب اس کا شمار کسی اور زمرہ میں آگیا۔

اسمبلی میں آواز | اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ اسمبلی کے کسی گوشہ سے یہ آواز بھی اٹھے کہ جس شخص کو ملک اور حلقہ کے مسلمانوں نے مسلمان سمجھ کر اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے کیا شریعت کی اس کھلی مخالفت کے بعد وہ موجودہ قانون کی رو سے بھی اسمبلی کا ممبر باقی رہا یا اس کی ممبری خود بخود ختم ہو گئی۔

دردمندانہ اپیل | اس لئے آپ سے ہماری دردمندانہ اپیل یہی ہے کہ اس بل پر رائے دیتے وقت خوب محتاط رہیں اور اپنی ممبری کے ساتھ ساتھ اپنے ایمان کا بھی خیال رکھیں۔

علماء حق کا اتحاد یا خدائی اتمام حجت | بعض اوقات علماء دین کے لفظی یا ظاہری اختلاف کو بہانہ بنا کر بعض لوگ دینی حکم سے لاپرواہی کر جاتے ہیں مگر شریعت بل کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے اتمام حجت فرما کر ہر خیال کے جید اور معتمد علماء کو اس پر متفق فرما دیا ہے کہ اس بل کی حمایت ہر مسلمان کا ایمانی فریضہ ہے اور اس کی مخالفت دین اسلام اور نظریہ پاکستان سے انحراف اور ملک و ملت سے دشمنی کے مترادف ہے۔ بطور نمونہ ملاحظہ ہو۔

اکابر علماء کراچی کا ارشاد | بہر حال یہ شریعت بل موجودہ صورت حال میں اہل ملک کے ایمان و نفاق کے پرکھنے کی کسوٹی بن گیا ۔۔۔ اس بل کی حمایت نہ کرنا خدا تعالیٰ اور رسول سے غداری کے مترادف ہے۔

(ماہنامہ بینات کراچی بابت اپریل ۱۹۸۶ء)

حضرت مولانا سید حامد میاں صاحب لاہور | میں اگرچہ اس جبری حکومت اور اس کے گورکھ دھندوں کے بہت خلاف ہوں مگر بحیثیت اس ملک کے عالم کہلانے والے ایک فرد کے اپنا یہ فرض ادا کر رہا ہوں کہ اسے (شریعت بل) مشتہر کرنے کا طریقہ میرے نزدیک ایسا ہے جیسے کسی مسلمان سے دریافت کیا جائے کہ وہ دین اسلام پر راضی ہے یا نہیں معاذ اللہ اور یہ فعل کفر ہے۔ صدر ضیاء اس کی (اس بل کی) بے حرمتی کے

گناہ میں شریک ہیں انہیں توبہ و استغفار کر کے بلا تامل اسے پاس کرانا چاہیے۔ یہ ان کا مذہبی فریضہ ہے وہ خدا تعالیٰ کے یہاں جوابدہ ہوں گے۔ (بینات شمارہ بالا)

حضرت مولانا کے اس ذمہ دارانہ بیان سے معلوم ہو گیا کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے ممبران اور عامۃ المسلمین کا مذہبی فریضہ اس بل کے سلسلہ میں کیا ہے۔

شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد صاحب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مکتوب گرامی بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم امیر شریعت گروپ میں بھی وضاحت کے ساتھ تصریح فرمائی گئی ہے کہ ہر قسم کے سیاسی اختلافات سے بالاتر رہ کر شریعت بل کے لئے آپ کام کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

امام العلماء حضرت مرشد درخواستی دامت برکاتہم کے زیر قیادت ملک کے طول و عرض میں شریعت کانفرنسیں منعقد ہونا اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے دست حق پرست پر سرحد کے ہزاروں علماء کا بیعت کرنا شریعت بل کو پاس کرانے کے لئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ محتاج حوالہ نہیں ہیں واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم۔

ہم ہیں آپ کے خیرخواہ خدام تحریک شریعت برائے نفاذ فقہ حنفی بذریعہ قاضی عبدالکریم فاضل دیوبند مہتمم نجم المدارس و خطیب جامع مسجد کلاچی سرحد۔

جہاد افغانستان کی تازہ رپورٹ مولانا محمد حلیم فاضل حقانیہ نے جہاد افغانستان کو جاتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے اجازت اور دعا حاصل کی۔ آپ نے انہیں اجازت دی اور جہاد افغانستان کے مرکزی رہنما اور عظیم کمانڈر مولانا جلال الدین حقانی (فاضل دارالعلوم حقانیہ) کے نام دریافت حال کے لئے مکتوب بھی لکھا موصوف نے ۲۳ر اپریل ۸۶ر اس کا جواب ارسال فرمایا۔ ذیل میں اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے جو جہاد افغانستان کی ایک تازہ رپورٹ ہے۔

جناب عالی قدر استاذ المکرم حضرت شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کی صحت اور عافیت کے لئے خداوند ذوالجلال کی درگاہ میں دست بدعا ہوں۔ ہم اب تک خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت مند اور تندرست ہیں۔ آپ محترم کا گراں قدر مکتوب موصول ہوا اور وہ مدد اور خصوصی نصرت جو نقدی کی صورت میں آپ نے مجاہدین کے لئے اور کچھ میری ذات کے لئے بھیجی تھی وہ بھی موصول ہوئی۔ ہمارے مرکز ژورہ پر ۴ر اپریل ۸۶ کو ملحد حکومت نے حملہ کیا تھا۔ زمینی فوج ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ اتاری گئی تھی مگر الحمد للہ کہ مجاہدین ثابت قدم رہے۔ ۲۰۰ فوجی اور ان کے امراء و کمانڈر